سوال

الْمُؤْمِنِ کا مطلب؟ 173

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ـ حدیث میں آتا ہے :

فَاِنَّهٗ یَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ » (الحدیث)

ن کی فراست سے ڈرو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے ۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نور الٰہی کے ذریعہ سے علم مغیبات نہیں رکھتے، حالانکہ آپ مجمع النورین تھے ۔ ایک نور نبوت اور دوسرا انور الٰہی چنانچہ آپ نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو خاص بات جو انہوں نے اپنی بیوی ام الفضل سے کہی تھی بدر کے دن بتلائی جبکہ انہوں نے فدیہ یوم بدر دینے س یعذر کیا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ست کے معنی ہیں کہ کسی کے رنگ ڈھنگ سے کسی بات کا پتہ لگا لینا سو یہ بہت محدود علم ہے ۔ پھر علم غیب کی قسم سے بھی نہیں ۔ چنانچہ نمبر اول کے جواب میں علم غیب کی تعریف سے ظاہر ہے قرآن مجید میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت ارشاد ہے :

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ (پارہ ۲۶، رکوع ۷)

ے محمد! تو منافقوں کو طرز بات میں پہچان لے گا ۔''

سری آیت میں ہے :

یْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ وَاِنْ یَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ (المنافقون)

ا فقوں کو دیکھتا ہے تو ان کے جثے تجھے تعجب میں ڈالتے ہیں اور اگر بات کرتے ہیں تو ان کی بات کو سنتا ہے ، گویا کہ وہ لکڑیاں (دیوار سے) کھڑی کی گئی ہیں ۔''

سری آیت میں ہے :

وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ مَرَدُوْا عَلَی النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ (پارہ کوع ۳)

ل مدینہ سے کئی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں اے محمد! ان کو نہیں جانتا ہم جانتے ہیں ۔''

ن کا ذکر ہے ، دوسری میں ذکر ہے کہ تو ان کے جثے دیکھ کر ان کو شریف سمجھ کر ان کی بات توجہ سے سنتا ہے حالانکہ وہ نکمے ہیں ۔ جیسے دیوار سے کھڑی ہوئی لکڑیاں بے کار ہیں ۔ تیسری آیت میں صاف ہے کہ کئی منافقوں کا تجھے علم نہیں ۔ حالانکہ وہ مدینے میں رہتے ہیں ان سب آیتوں کو ملا کر یہی نتیجہ نکلتا ہے

یک تو یہ علم محدود ہے ہر شے کا علم نہیں دوم علم غیب کی قسم سے نہیں بلکہ اسباب عادیہ سے حاصل ہے ، سوم اس میں غلطی بھی ہو جاتی ہے ۔ کیونکہ فراست ضروری نہیں کہ صائب ہو ۔ چنانچہ یہ مشاہدہ ہے ، خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قسم کے بہت واقعات ہیں چنانچہ سورہ حشر کے شان نزول ک

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین والسلام علی رسولہ الکریم وعلی الہ واصحابہ اجمعین

ھ (فتاویٰ ثنائیہ امرتسری جلد اول، صفحہ ۲۲۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب